نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول عہ

نمبر ۲۰ جلد ۱۰ | لودیانہ ۱۸ مئی ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

کابل میں آجکل اسواسطے کھلبلی پڑی ہوئی ہے کہ حاکم میمنہ نے اپنا ملک روس کے حوالہ کر دیا۔ امیر کابل بذات خود ایوبخان سے خط وکتابت کر رہا ہے = کابل میں عبد القادر نے امیر سے بیان کیا ہے کہ انگریزوں کا وکیل اگر کابل میں رہا تو اچھا مزہ ہوگا = ایوبخان بڑی تیزی کے ساتھ ہرات کی طرف قدم بڑھا رہا ہے = افغانستان کے سرداروں کو امیر کابل نے جمع کرکے کہا ہے کہ ادھر تو ایوبخان مخالفانہ کارروائی پر کمر بستہ ہے اور اُدھر روس چلا آتا ہے تمکو چاہیے کہ میرا ساتھ دو مگر سرداروں نے ابھی تک کچھ جواب نہیں دیا ہے = سردار عبد القدوس خان اگرچہ بظاہر امیر کا فرمانبردار معلوم ہوتا ہے مگر در پردہ ایوبخان سے خط وکتابت کر رہا ہے = حاکم ترکستان جو امیر کابل کا دشمن ہے ایوبخان سے وعدہ کرتا ہے کہ میں تمہارا مددگار رہوں = امیر کابل بذات خود ہرات و ترکستان کے انتظام کو اپنے ہاتھ میں لینا چاہتا ہے = قندھار سے جو روپیہ ہرات کی فوج کی تنخواہ کے لئے روانہ کیا گیا تھا وہ راستہ میں لٹ گیا ہے = روسی جاسوس میمنہ میں حاکم میمنہ سے کچھ بندوبست کر رہے ہیں = افغانستان کا ولیعہد کسیقدر فوج لیکر بہت جلد ہرات کی طرف روانہ ہونیوالا ہے = قندھار کا حاکم بھی امیر کابل کے برخلاف سردار عبد القدوس خان کے ساتھ خط وکتابت کر رہا ہے = زار روس نے جنرل سکوبلاف اور اُسکے چچا کو جلاوطن کر دیا ہے =

شملہ میں حضور گورنر جنرل کشور ہند ۲۴ مئی کو ایک عظیم الشان دربار منعقد فرماوینگے = مستوفی حبیب اللہ خان اور وزیر شاہ محمد جو کہ اب میرٹھ میں ہیں انپر ایک خاص لفٹنٹ رسالہ نمبر ۱۳ بنگال احاطہ کا پہرا مقرر ہوا ہے = قسطنطنیہ سے بغداد تک ریل جاری ہونیوالی ہے = مسمات راما بائی جو قوم سرہٹہ میں ایک ذی علم عورت ہے بغرض تحصیل علوم لنڈن میں جانے والی ہے = آیرلینڈ کے مقید سرغنے رہا کر دئے گئے ہیں = بڑودہ کا سرکاری کالج ٹوٹنے والا ہے = فوج روس میں ۴۰ ہزار سپاہ اور کم کیجاویگی = روس کی رعایا کے نصف سے زیادہ یہودی ملک چھوڑ بھاگے = ہندوستان کے ڈاکخانوں میں ۲۴ ہزار آدمی ملازم ہیں = کپتان خلورڈ صاحب جنکو پشاور میں ایک غازی نے گولی ماری تھی فوت ہوگئے = تلاگنگ سے انگریزی چھاؤنی اُٹھادیجاویگی = عربی بیگ کی قتل کی سازش میں اسمعیل پاشا کا وظیفہ بند کیا گیا ہے = دارجلنگ کے سرکاری خزانہ سے ۳ ہزار روپیہ کے اشٹام چوری گئے ہیں = جیپور میں ایک محرر ڈاک ایک پارسل کی چوری کی علت میں سات برس قید اور پانسو روپیہ جرمانہ کا سزایاب ہوا = ایک حکم جاری ہوا ہے کہ جب کوئی افسر یا سپاہی کسی عدالت میں جاوے تو حاکم کے سامنے اپنی ٹوپی اُتار لے لیکن جب وہ گارد کے کام پر ہو تو ٹوپی نہیں اُتاریگا اور عدالت کے اندر پوری وردی پہنے رہیگا = ایرلینڈ میں بڑا بھاری غدر ہو رہا ہے = انتظام ہوگیا ہے کہ بنگال کے رسالوں میں ۶۰۰ سے زیادہ سوار نہونگے = بنگلور میں تمام زراعت خشک ہوگئی ہے اور قحط کے آثار نمودار ہیں = قصبہ ننھٹہ ضلع سہارنپور میں پنجر کی رات کو سخت ژالہ باری ہوئی = گنگوہ ضلع سہارنپور کی سڑک پر تاش کے پتوں کے حیلہ سے مسافر لوٹے جاتے ہیں = مارکنڈ کا پل جو انبالہ سے سہارنپور کی طرف واقع ہے ابھی کو شکست ہوگیا اور ۶ گھنٹہ تک میل ٹرین رُکی رہی = مقام من گیا میں سخت آتش زدگی ہوئی جسکے صدمہ سے ۱۵۰ گھر جل گئے = جرمن اور روم میں آجکل اعلیٰ درجہ کا اتحاد پیدا ہو رہا ہے = اٹلی اور سلطان روم میں جو حلفیہ معاہدہ ہونیوالا تھا وہ ملتوی ہوگیا = اسٹریلیا اپنی جنگی حکمت عملی میں مصروف ہے = بہاولپور کے نواب صاحب آجکل ضلع انبالہ میں سیر و شکار میں مصروف ہیں = قوم غلزئی نے امیر کابل سے بغاوت کرکے ظاہر کر دیا ہے کہ ہم ایوبخان کے خواہشمند ہیں = جلال آباد کے حاکم اور کلالے کافروں کے درمیان فساد ہو پڑا = پنجاب کے اندر ہفتہ گذشتہ میں ۶۲۴۷ آدمی فوت ہوگئے = جاپان میں برقی روشنی کا انتظام کامل طور سے ہوگیا = چین اور روس میں بھر کھٹاپٹی ہونے لگی ہے = خبر ہے کہ برہما میں بھی چیف کورٹ قایم ہوگی = کشمیر میں ایک کل بانات بنانے کی آئی ہے = خدیو مصر اپنے ملکی امورات کی درستگی میں مصروف ہے = بڑودہ میں پارچہ بافی کا کارخانہ جاری ہوگیا ہے = فرانس کی فوج نے ٹیونس کے اعلےٰ اعلےٰ شہروں پر مضبوطی کے ساتھ محاصرہ کیا ہوا ہے = علی مسجد پر امیر کابل نے اور پلٹن سپاہیوں کی روانہ کی ہے = لالپورہ کے حاکم نے امیر کے مقابلہ کے لئے تمام سامان بہم پہونچالیا ہے =

نورافشاں

—— ایرلنڈ کی تازہ خبروں سے مترشح ہوکر انگلستان فتور برپا ہو رہے ہیں چنانچہ ۶ مئی کی تار خبر سے معلوم ہوا ہو کہ وہاں کے باشندوں نے عین دار الخلافت میں دو معزز ارکین سلطنت کو وحشیانہ طور پر قتل کر ڈالا ۔ اگر غور سے دیکھا جاوے تو ایرلنڈ کی یہہ دلیرانہ حرکت گورنمنٹ کی گذشتہ حکمت عملی اور دنیا سازی کا صحیح نتیجہ ہے ۔ قاعدہ کی بات ہو کہ جبتک انسان پر کوئی آفت نہیں آتی تب تک وہ کسی معاملہ کو بخوبی سمجھ نہیں سکتا ہے ۔ چنانچہ برٹش گورنمنٹ کے بھی یہی معاملہ پیش آیا ہے اگرچہ یہہ مقتول قابل رحم ہیں لیکن تو بھی انکی جانوں کا ضایع ہونا انکے عزیز ملک کی نجات کا باعث ہوگا کیونکہ انکو گورنمنٹ کو یہہ معاملہ صاف صاف نظر آگیا ہے اور ضرور اپنے کام کو جیسا کہ واجب ہے کرنا پڑیگا ۔ اسمیں کچھ بھی شک نہیں کہ ملک ایرلنڈ کا یہہ وحشت انگیز کام اس امر پر صاف صاف دلالت کرتا ہے کہ وے اپنے ملک کو برٹش حکومت سے ہر طور سے آزاد کریں اور یہہ امر اب گورنمنٹ کو بھی بخوبی معلوم ہو گیا ہے مگر جسحال کہ معاملہ طول پکڑ گیا ہے تو شاید اس ہنگامہ کے فرو کرنے میں دقت پیش آئے یا خدے سے جنگ ہو ✚

لنڈن کی اس تار خبر سے جو ۹ امئی کو آئی ہے معلوم ہوا ہے کہ کل رات ہوس آف کامنس میں ایک مسودہ ایرلنڈ کے غدر کے دبانے کے لئے پڑھا گیا جسمیں یہہ بیان ہے کہ ججوں کا ایک کمیشن مفسدانہ ضلعوں میں جوری کے طور پر معاملات کی تحقیقات کے لئے روانہ کیا جاویگا اور اس مسودہ میں کمیشن مذکور کو کامل اختیارات دیئے گئے ہیں ۔ اب تار مذکورہ بالا سے صاف ظاہر ہے کہ اس تحقیقات کے سبب سے مفسدوں کو سخت صدمہ پہنچیگا اور گمان غالب ہے کہ اگر یہہ کمیشن اپنا کام خوش اسلوبی سے کرے تو معاملہ مشتبہ رفتہ رفتہ درستگی پر آجائیگا ۔ پر کیا ہی خوب ہوتا اگر یہہ کمیشن پہلے ہی سے مقرر کیا جاتا ۔ اور اس ہنگامہ کو شروع ہی میں دبایا جاتا ✚

—— ۱۸ مئی کو بتقریب سورج گرہن ایک بڑا بھاری میلہ کورچھیتر کا مقام تھانیسر ضلع انبالہ میں ہوا جسمیں ہندوستان اور پنجاب کے بہت سے مرد و زن جمع ہوئے تھے کہتے ہیں کہ اہل ہنود تھانیسر کے ایک تالاب میں جو کورچھیتر کے نام سے مشہور ہے نہاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہاں پر کوروں اور پانڈوں کا جنگ ہوا تھا اور ۱۸ یوم تک مقام مذکور پر خون کی ندیاں جلی تھیں پس جو کوئی سورج گرہن کے روز تالاب کورچھیتر میں جاکر نہاتا ہے وہ نجات پائیگا اور تمام گناہ اس تالاب کے پانی سے صاف ہو جاتے ہیں ✚

تمام دنیا میں بھی کوئی ایسا تالاب یا چشمہ نہیں ہے کہ جسمیں نہانے سے انسان کے گناہ پاک و صاف ہو جاویں اور پھر نجات حاصل ہو ۔ کیونکہ گناہ تو روح سے تعلق رکھتا ہے نہ جسم سے علاوہ ازیں روح تو درکنار کورچھیتر کے تالاب میں جسم بھی تو صاف نہیں ہوتا کیونکہ اکثر صرف کیچڑ میں لتپت ہوکر چلے آتے ہیں اور کسی کنوے پر جاکر جسم کو صاف کرتے ہیں ۔ ہاں البتہ ایک چشمہ ہے جو اسقدر فراخ ہے کہ ہندوستان تو کیا بلکہ تمام دنیا کے باشندے اسمیں نہاکر پاک و صاف ہوکر نجات پا سکتے ہیں ۔ اور وہ چشمہ خداوند یسوع مسیح کا پاک لہو ہے جو اسنے دنیا بھر کے گنہگاروں کے لئے کلوری کے پہاڑ پر بہایا اور یہہ چشمہ ہر وقت جاری ہے نہ تو سورج گرہن کے ہونیکا محتاج ہے اور نہ چاند گرہن کا ۔ اور طرفہ یہہ ہے کہ بلا قیمت اور بلا نقدی اور بلا سفر اور مصائب ہر ایک انسان اسمیں نہا سکتا ہے ✚

—— احسن الاخبار مطبوعہ ۱۱ مئی میں لکھا ہے کہ ایک لڑکی جو تارہ گڑھ شہر تھی اسنے اپنی نابینائی سے تنگ آکر عہد کر لیا کہ اگر مجھکو بینائی نہ ملی تو زہر کھاکر مر جاؤں گی ۔ چنانچہ اسکی ماں نے مرثیہ خوانی شروع کی اور امامین کی تکالیف سن سنکر وہ لڑکی بہت روئی اور سو گئی اور حضرت نے اسکو بینائی بخشی الخ ✚

صاحب اخبار اسکو معجزہ میں داخل کرتے ہیں ۔ لیکن جب ہم قرآن پر نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نے اپنی حیاتی میں بھی کوئی معجزہ نہیں دکھلایا بلکہ ہمیشہ معجزہ کا انکار ہی کرتے رہے ۔ اور علاوہ اسکے ہم نے بہت سے نابینوں کو مرثیہ خوانی کرتے سنا اور ماتم کرتے دیکھا مگر آجتک کوئی بھی نابینا اچھا ہوتے نہ دیکھا ۔ اور زیادہ تر ظرفہ یہہ ہے کہ بفرض محال اگر حضرت نے معجزہ کیا تو اس لڑکی کی دھمکی میں آکر کیا جو کہتی تھی کہ زہر کھا مرونگی ۔ کیا خوب پس حضرت کو دھمکی دی اور بینائی حاصل ہوئی ۔ یوں تو دنیا بھر کے اندھوں کو بہت آسان نسخہ ہاتھ لگ گیا ہے ۔ صاحب اخبار کو معلوم ہو کہ یہی امر اس وتیرہ کی بطالت پر دال ہے ۔ اور آئندہ کو ایسی ایسی غلط خبریں بغیر تحقیق شایع نکریں ✚

—— جو تقریر جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممالک پنجاب وغیرہ نے ممبران انڈین ایسوسی ایشن کے جواب میں فرمائی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انکی تعلیمی پالسی پنجاب یونیورسٹی کے عین موافق اور مطابق ہے ۔ صاحب موصوف کے اس خیال کو ہم بہت ہی پسند کرتے ہیں کہ زبان انگریزی کے بخوبی واقف ہوئے بغیر یا ممکن ہے کہ کوئی شخص حال کی مشرقی تعلیم کے جدید نتایج کا حقہ واقف ہوسکے ۔ یا یوں کہیں کہ جدید مولویوں اور پنڈتوں کے پورے طریقوں سے بالا بالا ہیں ۔ صاحب ممدوح نے یہہ بھی فرمایا کہ جسحال کہ پنجاب یونیورسٹی کالج کے قوانین انگریزی زبان کے اعلی درجہ کی تعلیم دینیکو مرتب ہوئے ہیں تو امید ہے کہ یہہ یونیورسٹی بجائے نفاق کی جڑ ہی ہونے کے انگریزی زبان کی تعلیم کے معاون اور مشرقی کی زبان کے دوستوں کے لئے اتفاق کا منجر ہو ✚

پہاڑی وعظ

متی کے ۵ باب کی ۱ سے ۱۲ ۔ وہ بھیڑ کو دیکھکر ایک پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھا اُسکے شاگرد اُس پاس آئے تب وہ اپنی زبان کھولکر اُنہیں سکھلانے لگا اور کہا کہ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے مبارک وے جو غمگین ہیں کیونکہ وے تسلی پاوینگے مبارک وے جو حلیم ہیں کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے مبارک وے جو راستبازی کے بھوکھے اور پیاسے ہیں کیونکہ وے آسودہ ہونگے مبارک وے جو رحمدل ہیں کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا مبارک وے جو پاک دل ہیں کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے مبارک وے جو صلح کرنے والے ہیں کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلائینگے مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں اور ستاویں اور ہر طرح کی بُری باتیں جھوٹ سے تمہارے حق میں کہیں خوش ہو اور خوشی کرو کیونکہ آسمان پر تمہارے لئے بڑا بدلہ ہے اسلئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تم سے آگے تھے اسیطرح ستایا ہے +

یہہ آیت خداوند یسوع مسیح کے پہاڑ کے وعظ کے شروع میں ہے اسے پہاڑی وعظ اسواسطے کہتے ہیں کہ یہہ پہاڑی پر کہا گیا تھا اس پہاڑ کا نام ہمیں معلوم نہیں ہم اسکی نسبت اتنا ہی جانتے ہیں کہ یہہ گلیل کے حصہ میں کفرناحوم شہر کے قریب ہے اس وعظ کا ہر ایک لفظ بیش بہا گوہر ہے اگرچہ کل انجیل بے مول اور بے قیمت ہے لیکن خاصکر یہہ حصہ جسمیں زبورہ خداوند درج ہے اسکا کلام جو جگت گرد اور اُستاد ان اُستاد ہے اور جسکی نسبت اُسکے دشمنوں نے یہہ گواہی دی کہ ہرگز کسی نے اس آدمی کے مانند کبھی کلام نہیں کیا یہہ اُسیکا کلام ہے جو آخر کو مردوں اور زندوں کا انصاف کریگا اور جس نے فرمایا ہے کہ تمہاری کلاموں ہی سے تم راست یا ناراست ٹھہرائے جاؤگے +

یہہ وعظ نہایت غور و فکر کے لائق ہے اسکے پڑھنے سے بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ سچے مسیحیوں کو کیسا ہونا چاہئے اُنکے دل کا حال اور ظاہری چال کیسا پاک اور کامل ہونا چاہئے اس وعظ کا ہر ایک جملہ توجہ کے لائق ہے ہدایت سے لبریز اس آیت میں جسکا اقتباس ہوا ہے خداوند فرماتا ہے کہ کس قسم کے لوگ خدا کے حضور مبارک ہیں +

(۱) خداوند یسوع مسیح اُنکو مبارک کہتا ہے جو دل کے غریب ہیں جنکے دل میں تکبر کا خیال نہیں جو اپنے آپکو خاکسار اور نکما جانتے ہیں یہہ وہی لوگ ہیں جو اپنے گناہونکے معترف ہوکر یہہ سمجھتے ہیں کہ خطاکاری کے سبب ہمیں خدا کی درگاہ میں کچھ مرتبہ نہیں یہہ لوگ اپنے آپکو دانشمند نہیں جانتے اور اپنی نظر میں اپنے آپکو صاحب تمیز نہیں سمجھتے یہہ اقرار کرتے ہیں کہ ہم دولتمند اور مالدار نہیں بلکہ ہر ایک خوبی کے محتاج ہیں ہم عاجز بے بس اندھے اور ننگے ہیں ایسے لوگ خدا کے حضور مبارک ہیں دل کی غریبی مسیحی دین کی الف بے تے ہے جو کوئی اسمیں داخل ہونا چاہے پہلے اپنے آپکو نابود سمجھے خودی کو دور کرے خودی اور خدائی دونوں اکٹھی نہیں ہوتیں اگر ہم اُونچی عمارت بنانی چاہیں تو چاہئے کہ بنیاد اُسکی گہری ہو +

(۲) خداوند یسوع مسیح اُنکو مبارک کہتا ہے جو غمگین ہیں دنیاوی نعمتوں اور برکتوں کے لئے غمگین نہیں بلکہ اپنے گناہوں کے واسطے جو روزانہ تقصیروں اور گناہوں پر کڑھتے ہیں جنکو کسی چیز سے ایسا درد نہیں پہونچتا جیسا گناہونکے خیال سے اُنکی یادداشت اُنہیں نہایت تصدیع دیتی ہے اور اُنکا بوجھ اُنکی برداشت سے باہر ہے ایسے آدمیونکو مبارک کہا کیونکہ وے تسلی پاوینگے اور ایکدن اُن کے آنسو پونچھے جاوینگے اور اُنکا نالہ اور فغان دور ہو دیگا خدا کے نزدیک شکستہ دل ہیں +

(۳) خداوند یسوع اُنکو مبارک کہتا ہے جو حلیم ہیں جنکے لئیں قناعت اور صبر کی پونجی ہے ایسے لوگوں کو دنیاوی عزت کی پروا نہیں اور جب لوگ اُنکا نقصان کریں تو برداشت کے ساتھ اُسکو اُٹھاتے ہیں وے انتقام نہیں لیتے نہ جلدی دوسرے پر خفا ہوتے ہیں وے لاور کے موافق دنیاوی نعمتوں سے بے پروا ہوکر آسمانی برکتوں کے لئے انتظار کرتے ہیں ایسے لوگ مبارک ہیں اُنکو آخر اس صبر کا اجر ملیگا وے دنیا میں بادشاہی کرینگے +

(۴) خداوند یسوع اُنکو مبارک کہتا ہے جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں یعنے وہ راستبازی کے لئے ایسا اشتیاق رکھتے ہیں جیسا بھوکھا روٹی کے لئے یا پیاسا پانی کے لئے رکھتا ہے جو تہ دل سے چاہتے ہیں کہ ہماری طبیعت خدا کی مرضی کے موافق ہو جاتی اور ہمارا چال چلن اُسکے حکم کے مطابق بنجائے جو عزت اور علم و دولت کے لئے ایسا شوق نہیں رکھتے جیسا پاکیزگی کے لئے ایسے ہی مبارک ہیں کیونکہ اُنکا شوق خدا پورا کریگا وے قیامت کے دن خدا کی صورت بنکر جاگینگے +

(۵) خداوند یسوع اُنکو مبارک کہتا ہے جو رحمدل ہیں ایسے لوگ دوسرے پر ترس کھاتے ہیں اُنکو دکھیا دیکھکر خود دکھیا بنجاتے ہیں اور اُن کے دکھ درد مٹانے کو دل و جان سے زور لگاتے ہیں نیک کردار اور نیکی کرنے کے خیال میں ہمیشہ سرشار رہتے ہیں ایسے لوگ مبارک ہیں دنیا اور آخرت میں اُنپر خدا رحم کریگا +

(۶) خداوند یسوع اُن لوگوں کو مبارک کہتا ہے جو پاک باطن ہیں نہ صرف ظاہری چال چلن درست رکھتے ہیں بلکہ درونی پاکیزگی کی تلاش میں رہتے ہیں نہ صرف دینی قانون پر چلنے میں سرگرم ہیں بلکہ اپنے دلکو ہر ایک گناہ سے بیزار رکھتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ خدا کی بندگی

باطنی انسانیت کے ساتھ کریں مبارک ہیں ایسے لوگ انکی دلی توجہ ہر وقت خدا کی طرف لگی رہتی ہے خدا ہے کیساتھ ہر وقت انکو میل ملاقات ہے کیونکہ خدا انسان کی طرح ظاہر میں نہیں آدمی کی نظر ظاہر پر ہے اور خداوند کی نظر دل پر +

(۷) خداوند یسوع انکو مبارک کہتا ہے جو صلح کرنے والے ہیں ایسے لوگ حتی المقدور رفع فساد اور حصول امن وامان کے خواہاں ہوکر اپنا کام کلام اُسی میں صرف کرتے ہیں کہ دنیا میں امن و محبت کی ترقی ہو اسی پر زور لگاتے اور کوشش کرتے ہیں کہ انسان ایک دوسرے سے صلح صلاح سے رہیں اور دوسروں کو بھی سکھاتے ہیں کہ محبت مودت شیوہ شریعت کامل کرتی ہے ایسے لوگ خدا کے سامنے مبارک ہیں وے اُس کام میں شریک ہیں جو خود خدا کے بیٹے نے دنیا میں آکر شروع کیا اور آخر کو ختم کریگا +

(۸) خداوند یسوع انکو مبارک کہتا ہے جو راستبازی کے واسطے ستائے جاتے ہیں یہہ وہ ہیں جو مسیح پر ایمان لائے اور ایمان لانے کے سبب سے حقیر گنے گئے ہنسی اور ٹھٹھے میں اڑائے گئے اور ہر طرح کی اذیت میں ڈالے گئے ایسے لوگ خدا کے حضور مبارک ہیں یہہ اُسی پیالہ سے پیتے ہیں جسے خود خداوند نے پیا دکھ درد اٹھا کر دے خداوند کا اقرار انسانوں کے سامنے کرتے ہیں آخری دن میں خداوند بھی انکا اپنے باپ اور فرشتوں کے روبرو اقرار کریگا اور انکا اجر بڑا ہوگا +

یہہ آٹھ بنیادی پتھر مسیحی دین کے اور پرکھنے کیواسطے کسوٹی بھی ہیں آؤ ہم اپنے آپکو انکے وسیلہ سے آزماویں اور دانائی حاصل کریں اس سب بیان سے تین نتیجے نکلے +

اول مسیحی تعلیم دنیاوی تعلیم سے کسقدر مخالفت رکھتی ہے اور وے ایک دوسرے سے عین منافی اور برعکس ہیں جسکو دنیا حقیر جانتی ہے انکو خداوند مبارک ٹھہراتا ہے مغروری بے پروائی خودغرضی دنیاداری ظاہر پرستی اور بیرحمی ہماری چاروں طرف نظر آتی ہے جو خداوند یسوع کی مردود ٹھہرائی ہوئی ہیں دوم بہت عیسائی ہیں جنکے اعمال اس تعلیم سے کیسے مخالف ہیں مسیح کی اس تعلیم سے گرجا جانے والے مرد و عورتوں میں سے کتنے تھوڑے ہیں جو اس نمونہ پر عمل کرتے ہیں +

سوم کیسا پاک اور دیندار سارے ایمانداروں کو ہونا چاہئے انکو کبھی قناعت نکرنی چاہئے جب تک کہ انکا چال چلن اس پہاڑی وعظ کے مطابق نہو یاد رکھنے کی بات ہے کہ مسیحی دین نیک عمل طلب کرتا ہے اور صحیح عقیدہ انکی جڑ اور بنیاد ہے پاک زندگی اسکا پھل پھول ہے اور یہہ اُن آٹھ مبارک بادیوں میں واضح ہے جنکے ساتھ خداوند نے اپنا وعظ شروع کیا +

گوہر اشک

ایک خاتم زرنگار ایک سوئی سے کہنے لگی

کیا تجھ سی ناچیز میرے سامنے دم مار سکتی ہے جہاں کہیں تو جاتی ہے وہاں تو رہنے نہیں پاتی۔ جب تو کام کر چکتی ہے تو پیچھے تیرا کوئی نام بھی نہیں لیتا۔ جب لوگ زردوزی کی تعریف کرتے ہیں تو کوئی اُس سوئی کو بھی یاد کرتا ہے کہ جس سے وہ بنا تھا؟ +

سوئی بولی میں تعریف کی خواہاں نہیں اور اگر میرا کام بخوبی ہو چکا تو مجھے اسکی بھی پروا نہیں کہ کوئی مجھے یاد کرتا ہے یا نہیں گو میں بذات خود ناچیز ہوں پر میرا کام ناچیز نہیں۔ مجھ میں سنہری ریشم پرویا جاتا ہے میں موتیوں میں رشتہ ڈالکر انکو منسلک کرتی ہوں۔ مجھے اپنا فرض ادا کرنا ضروری ہے اور جب وہ ادا ہو چکا تو میری عین تمنا ہے کہ مجھکو ایک طرف رکھدیں اور پھر یاد بھی نہ کریں +

اے ہندوؤ! میں ایسے لکھنے والی ایک سوئی کی مانند ہوں۔ تمہارے ملک کی عورتوں کی گزارش میری قلم کے ذریعے سے تمہارے کان تک پہنچیگی اور رسالت کا کام کرے گی۔ میں صرف ایک تاگا ہوں جو ایک ہندنی کے مضامین گوہر بار کو باہم مسلسل کرکے تمہارے آویزہ گوش بنانا چاہتی ہوں۔ یہہ سچے موتی ہیں اور ویسے ہی ہیں جیسے تلاطم امواج الم کے باعث دریائے دل سے باہر آگئے ہیں۔ انکو بھی کہو اور پھر اپنے آپ سے سوال کرو کہ آیا یہہ ہندنی سچ کہتی ہے یا جھوٹھ۔ آیا اسکا شاکی ہونا بجا ہے یا بیجا۔ اگر بجا ہے تو میں بھی اسکی کچھ اصلاح کر سکتا ہوں یا نہیں۔ خالق کائنات نے تمکو سوچنے کے لئے عقل اور ہمدرد ہونے کے لئے دل اور نطق کے لئے زبان عطا فرمائی ہے وہی تم سے ان قوا کا حساب بھی ضرور لیگا +

(تنبیہ) میں تمکو خدا کا واسطہ دیتی ہوں کہ پہلے تم اسکو پڑھو پھر دعا مانگو۔ آخر کار حق اور باطل میں تمیز کرکے حق کے طرفدار بنو۔ بس سوئی تو اپنا کام کر چکی +

ذرا مستورات کی حالت پر نگاہ ڈالئے

اے خدا تعالیٰ! تیرا ہزار ہا ہزار شکر ہے کہ تو نے ہندوستان کو جہل و ظلم کی تاریکی سے چھڑایا۔ تو نے اُسکو وہم حمق سے جس میں وہ گرفتار تھا رہا کیا۔ تو نے اُسپر آفتاب رحمت چمکایا۔ تو نے اُس میں علم کی روشنی پھیلائی۔ تو نے اُسکو ظالموں کے پنجہ سے چھڑایا۔ تو اُسکو ایک عادل و صادق گورنمنٹ کے ظل حمایت میں لایا۔ تیری ایسی ایسی رحمتوں کے لئے ہم دل و جان سے تیرے ثناخوان ہیں +

ایسی صادق گورنمنٹ کے زیر سایہ ہوکر ہر ایک شخص بیدھڑک اپنا مفہوم ظاہر کر سکتا ہے۔ وہ زمانہ گزر گیا کہ جب کبھی کسی نے حاکم کی ہاں میں ہاں نہ ملائی تو فوراً سر سے دست بردار ہوا۔ یہہ وہ عہد ہے جس میں ایک ادنی سے آدمی بھی بادشاہ کے قول کے برخلاف کہہ سکتا ہے۔ مناسب نہیں کہ ہم عورتیں ایسا موقع پاکر بھی گونگی بنی رہیں ہائے افسوس کہ ہم اسیر اور دائم المرض دانش حاصل کرنیکے لئے موقع نہ پائیں اور بولنے کے لئے بھی دہن پر آب ہیں ہر فرد بشر کی حقیقی راستبازی یہی ہے کہ وہ بنی نوع انسان کی معیت کو جانے لیکن ہمارے باپ بھائی شوہر وغیرہ ہمکو حبس میں رکھتے ہیں اور جب وہ بھی ہمیں بازنجیر رکھنے کے درپے ہیں تو پھر ہمارے لئے کیا امید ہے +

جنہوں نے روشنی پائی ہے وہ روشنی میں ہیں اور روبترقی ہیں اور ایسی روشنی پھیلانے کے لئے جابجا مخزن اور اخبار اور کتابیں چھپتی ہیں۔ جلسے اور صحبتیں منعقد ہوتی ہیں۔ ہماری گورنمنٹ نے بھی اسی لئے سوسائٹی اور کالج بنائے ہیں اور یہی سبب ہے کہ ہندوستان میں علی العموم روشنی چمک رہی ہے۔ پر ہماری وہی حالت ہے جو چند روز پہلے تھی۔ کوئی ہندو بھائی نہیں سوچتا کہ عورتوں کو نحوست میں رکھنے سے ہمارا ہی نقصان ہے۔ اب ہم آگے بتاتی ہیں کہ ہمکو ایسی حالت میں رکھنے سے اُنکو کیا ضرر پہنچتا ہے۔ بڑے بڑے حکما بالاتفاق کہتے ہیں کہ اگر ایک پنڈت تمام عمر عالم رہے اور سب علوم میں ماہر ہو اور جہلا اور حمقا سے اُسکا خلا ملا رہے تو اُسکی دانش اُسکے لئے بالکل نکمی ہوگی۔ اب ذرا ہندو بھائیوں کو دیکھئے کہ وہ کیا کرتے ہیں۔ اُنمیں کوئی آدمی نہیں جسنے عورتوں کی صحبت بالکل نہ لی ہو اور نہ کوئی ایسا زمانہ اُنکی زندگی میں بیتا جسمیں وہ عورتوں کے پاس نہ رہے ہوں اور عورتوں کا اثر اُنپر نہ پڑا ہو۔ زندگی تو درکنار ایک دن میں بھی اُنکو عورتوں سے کسی نہ کسی وقت ضرور کام پڑجاتا ہے۔ بچپن میں تو ماں سے اثر پذیر ہوتے ہیں۔ جوانی میں بیوی سے۔ بڑھاپے میں بیٹی سے۔ دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ جن میں سے چھ گھنٹے نوکری یا کاروبار کے لئے چھوڑ دو۔ دو کھانے اور نہانے کے لئے شاید کم و بیش تین گھنٹے تعلیم یافتہ دوستوں سے بات چیت کرنے میں صرف ہوتے ہونگے۔ باقی رہے تیرہ [۱۳] گھنٹے سو وہ عورتوں میں گزرتے ہیں۔ سوچو تو سہی کہ (علما کی صحبت کے) تین گھنٹوں کو (حمقا کی مواصلت کے) تیرہ [۱۳] گھنٹوں سے کیا نسبت ہے۔ نتیجہ کیا نکلیگا۔ بعض خودغرض کمینوں کا قول ہے کہ عورتوں سے ہرگز نہ بولو جب تک اشد ضرورت نہ پڑے ایسے آدمی بہتان لگاکر سنیں کہ جب تک عورتوں کی حالت ترقی پذیر نہوگی ہندوستان ہرگز اپنی منزل مقصود تک نہ پہنچیگا۔ عوام الناس کی بہبودی کے لئے گو تم کیسی ہی کوشش کرو مگر یہ ظاہری محنت ہرگز حقیقی فایدہ نہ بخشے گی۔

بھلا اگر کسی بیمار آدمی کو بخار کی حالت میں پنکھا ہی جھلیں اور دوا نہ پلائیں تو کیا اُسے صحت ہو جائیگی۔ اے ہندو بھائیو۔ کیا تمکو یہہ کہتے ہوئے شرم نہیں آتی کہ "آدمی کو جہالت سے ایسا ڈرنا چاہئے جیسا سانپ سے" معلوم ہوتا ہے کہ یا تو تمکو ایسی بات کہتے وقت ہمارا خیال ہی نہیں رہتا یا یہہ تمہارا مقولہ صرف آواز دُہل ہی ہے +

ہم عورتیں زندان جہالت میں اسیر ہیں ہماری مصیبت کو دیکھکر مسافر چشم پرآب ہوتے ہیں۔ تم نے جو ہمکو اسطرح رکھ چھوڑا ہے کیا تمہارے دل میں رحم نہیں +

اے آریا لوگو! تم جو مظلوم کے ہمدرد اور مصیبت زدہ کے خیرخواہ ہو اور ہندوستان کی ہواخواہی میں دم مارتے ہو میں آپ سے ملتمس ہوں کہ میری بات پر یقین کرو کہ عورتوں کو تعلیم دینا تمہاری حقیقی ترقی کا پہلا قدم ہے +

اسکے لکھنے والی ایک ہندنی ہے جو ہندوستان کی عورتوں کے لئے زار زار روتی ہے +

بقیہ راہ حقیقی

ان مذکورہ بالا باتوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوؤں کے دیوی دیوتا نہ نیک چلن تھے اور نہ اُنمیں عالم الغیبی پائی جاتی ہے اور اکثر بھولوں اور اُنکی بدچلنیوں کا ذکر کرنا گویا شرم و حیا کا دشمن بننا ہے۔ دو ہاگو رو جنہا نمے سے پٹنے چلے جاتے شرب عیاں راچہ بیان۔ اب نیازمند کی آپ صاحبان سے یہہ التماس ہے کہ آپ صاحب جبکہ ایسے ایسے دیوتاؤں کو اپنا مکتی داتا یعنے نجات دہندہ اور خدا مانتے ہیں تو کیا وہ پاک ذات خدا جسمیں کجرائی کا ایک شمہ بھی نہیں پایا جاتا وہ آپ لوگوں کے اس عقیدے سے ناراض نہوگا کیا اسکا غصہ آپ لوگوں پر نہ بھڑکے گا۔ کلام الٰہی کے پڑھنے و نیز عقل کے رو سے ظاہر ہوتا ہے کہ ضرور خدا کا قہر و غضب اُن لوگوں پر جو برخلاف مرضی خدا کے غیر دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں جو اصل میں

پتھر معبود نہیں ہیں نازل ہوگا۔ جاننا چاہئے کہ وہ جو تمام دنیا کا حقیقی خالق و مالک پروردگار ہے ایسوں سے کیا نسبت رکھتا ہے۔ سچ ہے کہ کہاں رام رام اور کہاں ٹیں ٹیں۔ چہ نسبت خاک را بعالم پاک۔ اے پیارو آپکا تو وہ حال ہے کہ دونوں جہان سے گئے نہ اُدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ فرض کرو کہ اگر کوئی نوکر جو اپنے آقا سے روزینہ پاتا ہو اور اپنے آقا کی بلا مرضی غیر کی جاکر خدمت کرتا ہو تو کیا اُسکا آقا اُس نوکر سے راضی ہوگا۔ وہ یہہ نہیں ضرور کہیگا کہ جسکا کھائے اُسیکا گائے۔ اسیطرح سے اگر آپ اُس خدا کو چھوڑ دیتے جو آپکا خالق و مالک ہے اور غیر دیوی دیوتاؤں کی خدمت کرتے ہو تو یقین جانو کہ ضرور آپ اپنے آقا کے غصے کو اپنے اوپر بھڑکاتے اور عذاب ابدی کو دیدہ و دانستہ اپنے سر پر لاتے ہو۔ یقین جانو اور سچ جانو کہ اُسکے سوا کوئی دیگر سچا اور حق مالک نہیں ہے۔ اب یہاں پر ایک سوال اور لازم آتا ہے کہ کیا باعث ہے کہ اکثر لوگ راہ حق سے بھٹک گئے اور خدائے حقیقی کو جو تمام مخلوقات کا خالق ہے چھوڑکر بناوٹی و مجازی دیوی دیوتاؤں کے پیچھے اپنی بیش قیمت اوقات ضایع کررہے ہیں۔ جواب۔ انسان کے اطوار و نیز خاصیت بگڑ گئی ہے جو کہ خدائے ذوالجلال کے احکام میں انسان کی گناہ آلودہ خاصیت کے سبب اُنکی کماحقہ تعمیل و تکمیل بنی آدم سے نہیں ہوسکتی بلکہ کہ اُس خالق مطلق کی مرضی کے برخلاف ہے وہ ہمیشہ با خوشی انسان اُسکے انجام دینے میں ساعی ہے۔ اسی بات سے ثابت ہے کہ تمام آدمی خدا سے برگشتہ ہوگئے۔ اور ہر ایک منصف مزاج اس بات کا قایل ہے۔ مثلاً ایک زانی شخص کو مجلس پارساؤں میں بٹھلاؤ تو اُسکو اُس نیک مجلس میں چین و آرام نہ ملیگا۔ اور پھر ایک زناکار عورت جسکو غیر سے آشنائی کی چاٹ پڑگئی ہو اور حرام و بیجا عیش عشرت سے اگر اُسے کوئی منع کرے اور حقیقی شوہر کے ساتھ وفاداری کی ترغیب دے تو کیا اُس فعل میں زنا کا دل افگار نہ ہوگا اور اُسکے محبوب دلکو باعث مفارقت یار میں چوٹ نہ لگے گی ضرور لگے گی گویا وہ نیک ہدایت اور حق پرستی موجب اُسکی ہلاکت کا باعث متصور ہوگا۔ اسیطرح وے لوگ جنکے دل ابتدا سے خدائے حقیقی پر

جلال سے بباعث گناہ کے و نیز دشمن جگری شیطان کے بہکانے سے علیحدہ ہوگئے اور بسبب اُس ذات کبریا ذی جلال شدہ فرشتے ہمین کے غیر معبود کے پیرو ہوگئے ہیں۔ پھر وے خدا کیطرف منہہ نہیں پھیر سکتے +

اسی لئے وے خدا کو چھوڑ کر ایسے اوتارونکو ڈھونڈتے ہیں جنکا نہ پھر دمہ رکھتے ہیں جنکو گناہ سے کچھ بھی نفرت اور گھن نہو۔ وے انکی نہایت تعریف کرتے اور عزت دیتے اور کہتے ہیں کہ تم ہی ہمارے لئے سب کچھ ہو ہم تمہاری ہی خدمت بجا لاوینگے اور تم ہی کو خدا مانینگے +

اب اے عزیزو اپنے واہیات عقیدوں اور نامعقول رسموں کو خدا کے لئے دور دفع کرو۔ کیونکہ خدا کے کلام میں یوں مذکور ہے کہ دنیا کے آخر میں خدا سب آدمیوں کی راستی سے عدالت کریگا۔ اور اُن کے عمر بھر کے کاموں اور باتوں اور خیالوں کا حساب لیگا۔ دوہا۔ رام جو گھر بیٹھے ہر کا مجرا لے۔ جیسی تیسی بھاونی ویسا ہی پھل دے

اور پھر واضح ہو کہ عدالت کے دن خدا تعالے اِس قسم کے سوال نہ کریگا کہ تمنے فلانے کے ہاتھ کی روٹی کیوں کھائی یا بغیر ہاتھ دھوئے یا بغیر اشنان کئے کھانا کیوں کھایا کیونکہ ان باتوں کے بجا لانے سے جسم کی صفائی ہے نہ کہ روح کی۔ اور کسی کھانے پینے سے ہماری روح گنہگار نہ ہوگی بلکہ جو چیز انسان کے دل سے برے خیال وغیرہ نکلتے ہیں وہی انسان کو اشد یعنے ناپاک کرتے ہیں مثلاً بد خواہشیں لالچ ڈاہ دشمنی کینہ حسد جھگڑے زنا خون مکر چوری بدمستی فریب وغیرہ انہی سے ایمان بگڑ جاتا ہے نہ کہ مونگ کی دال کھانے سے ایمان مضبوط ہوتا ہے اور نہ ماش کی دال کھانے سے ایمان چلا جاتا ہے۔ نہ دریا کے نہانے سے گنگا کے اشنان سے دل پاک ہوجاتا ہے اور کنوئیں کے نہانے سے ناپاک ایسے روح کو کچھ فایدہ ہے اور نہ نقصان +

ہر ایک بشر اسبات پر متفق الرائے ہے کہ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں جیسا کہ ایک شاعر کا قول ہے۔ اٹھہ پر کھتی زندگی ہے بہرہ رہا گرا + لکھ لعنت ہے شعر ہے آجے دم دا کریں دلیا۔ اب اے ناظرین سارے اہل ہمدرد سونکو چھوڑ کر خداوند عیسیٰ مسیح پر جو سچا مکتی داتا ہے وسواس رکھو کیونکہ وہی درمیانی ہوگئے نجات کا کفارہ کرنے اور ہم ناپاکوں کو جو برگشتہ تھے پھر خدا کے ساتھ ملانیکو اوتار ہوا۔ اور تینتیس ۳۳ برس تک اِس جگت میں رہکر اُپدیش نیک کرتا رہا جیسا کہ سچے اوتارونکو چاہئے۔ انکی یہہ کوششیں ہماری بہبودی کے لئے تھیں۔ نیز وہ سچا اُستاد بھی تھا کیونکہ جسطرح کہ وہ اوروں کو کرنے کے لئے فرماتا تھا پہلے خود اسپر عمل کر کے دکھلاتا تھا۔ اور اُسنے بیشمار معجزے بھی کئے جنسے ذات الٰہی کا کامل ثبوت پایا جاتا ہے۔ مثلاً اندھونکو آنکھیں بہرونکو کان گونگونکو زبان مفلوجونکو تندرستی کوڑھیونکو پاک صاف اور مردوں وغیرہ کو زندہ کیا اگر کسی شخص کو خداوند مسیح سچے اوتار کا پورا پورا حال دریافت کرنا ہو تو کتاب بیبل جامع کے انجیل مقدسہ میں تشریح دریافت کرے +

جنکی بابت تمام بھوش وکتے یعنے نبی پیغمبر اور رسول ہر ایک نے انکے کی بشارت اور گواہی دی۔ خداوند مسیح یسوع آپ صاحبوں کے تاریک دل کو روشن کر کے راہ راست پر لاوے تاکہ ہر ایک بُت پرستی و خود پرستی اور تعصب کو چھوڑ کر حقیقی اوتار پر ایمان لاکر حیات ابدی پاویں آمین +

راقم ایم بی دت بائیبل ٹیچر چرچ مشن سکول ملتان

خط

جناب معظم ایڈیٹر نور افشاں زاد عنایتہ۔

تسلیم۔ میں نے چند سوالات حل طلب آپکے اخبار مورخہ ۸ مئی ۹۶ء میں مرسلہ منشی عبد العزیز صاحب معلم گورنمنٹ سکول لودیانہ دیکھے لہذا حل کر کے ملتجی ہوں کہ حل مذکورہ کو درج اخبار کریں +

(۱) دو کسرین مطلوبہ۔ حل $\frac{۶۲}{۹۲} + \frac{۸}{۹۲} \div ۲ = \frac{۳۵}{۹۲}$ یا $\frac{۵}{۹}$ اور $\frac{۶۲}{۹۲} - \frac{۸}{۹۲} \div ۲ = \frac{۲۷}{۹۲}$ یا $\frac{۳}{۲۳}$ پس کسرین مطلوبہ $\frac{۵}{۹}$ و $\frac{۳}{۲۳}$ ہیں اور اس سے ظاہر ہے کہ کسروں کے شمار کنندہ کا حاصل جمع برابر ۸ کے اور نسب نماؤں کا حاصل جمع برابر ۱۹ کے

فہو المراد +

(۲) ۳ جماعتوں کے جدا جدا لڑکے۔ حل چونکہ ۵ و ۷ و ۸ کی نسبت ہے اور ۳ جماعتیں ہیں اسلئے نسبت کو ۳ گنا کرنا واجب ہے پس ۱۵ و ۲۱ و ۲۴ کے نسبت برابر ہے ۵ و ۷ و ۸ کی نسبت پس جواب برابر ہے +

جماعت اوّل ۱۵ جماعت دوم ۲۱ جماعت سوم ۲۴

اب بموجب شرائط سوال $\frac{۱}{۱۵} + \frac{۱}{۴} = \frac{۱۹}{۶۰}$ اور ۲۱ کا $\frac{۲}{۷}$ = ۶ اور ۲۱ + ۶ = $\frac{۲۷}{۷۷}$ اور ۲۴ × ۲ = $\frac{۴۸}{۹۸}$ پس شرط دوسری کو لڑکے برابر $\frac{۱۹}{۱۹}$ و $\frac{۲۷}{۷۷}$ و $\frac{۴۸}{۹۸}$ جنکا موجب برابر ہے $\frac{۹۴}{۹۴}$ کے۔

فہو المراد +

نمبر ۳ بیٹے کا دریافت کرنا باپ سے کہ کسقدر رات گذر گئی ہے حل بموجب شرط ہم $\frac{۲۴}{۱۲}$ کے ایسے دو حصے کرتے ہیں کہ ایک حصہ کے $\frac{۱}{۴}$ برابر ہو دوسرے حصے کے $\frac{۱}{۴}$ کے پس وہ اعداد مطلوبہ ۹ و ۱۵ ہے تو صاف ظاہر ہے کہ جب لڑکے نے دریافت کیا تو ۹ گھنٹہ رات گذر گئی اور ۱۵ گھنٹہ باقی رہی

فہو المراد +

نمبر ۴ چونکہ یہہ سوال آجکل کے مروجہ حساب کے کسی قاعدہ کا نہیں ہے صرف تیزئے فہم نیز ایک پرانہ قاعدہ جسکا نام خطائین ہے حل کیا ہے حل لکھنا لاحاصل ہے پس جواب = $\frac{۴}{۳}$ آدمی کرسیاں $\frac{۱}{۳}$ فہو المراد +

نمبر ۵ $\frac{۱۶۲}{۱۶۲}$ روپیہ صندوق کے ۳ خانوں میں رکھا گیا +

اس سوال کا حل یہہ ہے کہ نیچے سے اوپر کو جاتا ہے اور جواب ہے

خانہ اوّل ۷۰ خانہ دوم ۵۲ خانہ سوم ۴۰

خانہ اوّل	خانہ دوم	خانہ سوم
۷۰ −	۵۲ +	۴۰ +
$\frac{۳۶}{۲۴}$ +	$\frac{۲۶}{۷۸}$ −	$\frac{۳۰}{۶۰}$ +
$\frac{۱۲}{۳۶}$ +	$\frac{۴۲}{۳۶}$ +	$\frac{۳۰}{۹۰}$ −
$\frac{۱۹}{۵۴}$	$\frac{۱۸}{۵۴}$	$\frac{۳۶}{۵۴}$

چونکہ آخر درجہ برابر روپیہ ہی
اسلئے اسکا حل نیچے سے اوپر } ہنوالمراد
کی طرف ہی +

راقم رام لال کیچی مدرس گرل سکول لودیانہ

التماس

ہر ایک شائقین علم حساب کو لازم ہی کہ ایسے سوالات حل طلب جس سے کہ ترقی علم حساب ہو وے دیا کریں چنانچہ میں بھی چند سوالات حل طلب دیتا ہوں کوئی صاحب حل کرینگے مشکور کرینگا +

سوالات حل طلب

نمبر ۱ - ہاتھ لمبا اور ۱۵ ہاتھ چوڑا ایک چبوترہ ہی اسکے فرش میں بڑے سے بڑا پتھر لگانا چاہتے ہیں جو شکل مربع ہو اور کوئی پتھر نہ ٹوٹے تو بتاؤ کہ ایک ضلع پتھر کا کیا رکھیں نمبر ۲ ایک کھیت شکل مربع ہی اُسکے ایک کونے پر بیل باندھا ہوا اور بیل کا رسا ۵ فٹ ہی تو بتاؤ کہ بیل مذکور اُس کھیت سے کتنا چریگا +

خط

مہربان صاحب زرافشاں سلامت -

تسلیم - چند اشعار لغز اور چیستان کے والا خدمت میں بھیجکر ملتجی ہوں کہ عنایت بنیایت سے درج اخبار کر کے راقم کو ممنون منت فرماویں یقین ہی کہ طلباء کا غور و فکر انکے حل میں ذہن کی افزونی کا باعث ہوگا +

(۱) ظرف تنگے ہست و گنجد اندراں دریا تمام -
جلد فرما چیست آں چیزِ عجیب ای نیک نام +

(۲) چہ چیز است آں در اگر راست -
خوانی بود در باغ ای گنج فراست +

(۳) وگر خوانی تو قلبش کردہ آنرا -
بیابی بر فلک ای ماہ حکمت +

(۴) غریب است آنکہ گرد و گرد غلطاں -
دو نام زندہ دار د لیک بیجاں +

(۵) ہاتھ لئے دس دس کو کاٹے + پاس لگے پتھر کو چاٹے

(۶) گنبدے سر بستہ دیدم گنبدے دیگر درو
ہست از راہ در یچہ کشادہ وابستہ درو + راقم محمد رفیق از پشاور

اخبار تار برقی

کلکتہ - ۷ رمئی ۱۸۸۲ع - مہاشر نام جہاز جو ٹوٹ گیا تھا اسکا کپتان معہ ۲۹ ملازموں کے بچ گیا - مگر تمبر کی کشتی کا جسمیں اونگ نام آب پچا بدرقہ اور ایک نوکر سوار تھا کچھ پتہ نہیں ہی +

بمبئی - ۸ رمئی - اخبار ٹائمز آف انڈیا کی ایک تار سے معلوم ہوا کہ جسوقت آیرلینڈ میں اب ہنگامہ برپا ہوا تو مسٹر برک صاحب نے قتل ہونے کے وقت خود کو بہت بچایا مگر زخم کاری لگنے کے باعث جانبر نہ ہوئے - جب لارڈ آف کیونڈش صاحب مر گئے تو انگلستان میں ایک تھلکہ پڑ گیا +

رنگون - ۸ مئی - رنگون گزٹ کو معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہی کہ شہزادی شنوک زوجہ کلادون مرحوم ان زخموں کے صدمہ سے مر گئی جو اُس کو لگے تھے +

لنڈن - ۸ مئی - فرقہ کنسر وٹیو پارٹی کے حامیوں نے مشتہر کیا ہی کہ اگر آیرلینڈ میں ایسی ہی بُری کارروائی ہوگی تو ہم گورنمنٹ کے معاون نہ ہونگے - لارڈ کیونڈش اور برک صاحب کے قاتلوں کا ابھی کچھ نشان نہیں ملا +

آج شام کو مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے لارڈ کیونڈش اور برک صاحب مرحومین کے ماتم کی تقریب سے ہوس آف کامنز میں تعطیل ہونے کی تحریک کی اور کہا کہ جو تجویز گورنمنٹ نے آیرلینڈ کے معاملات کے بارہ میں کی ہی ابھی سے منسوخ کردیجاوے میں جمعرات کے دن اس ملک کے انسداد جرائم کے لئے تجاویز پیش کرونگا اور بقیہ خراج کی نسبت بھی خوب غور کیجاوے گی +

سر سٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے گورنمنٹ کی اعانت کرنے کے لئے اپنا خیال ظاہر کیا +

مسٹر پارنیل صاحب نے کہا کہ میں بھی سخت قواعد کے استعمال کرنے کی ضرورت سمجھتا ہوں +

قاہرہ - ۸ مئی - خدیو اُن سرکیشین افسران کو کورٹ مارشل میں مجرم قرار دینے سے حجت کرتا ہی جو عربی بے کی قتل میں شریک پائے گئے تھے اور اُسنے یہہ تمام معاملہ سلطان کی خدمت میں پیش کیا ہی +

خدیو اور اُسکے وزیروں میں فساد کی بنیاد قائم ہوگئی ہی +

قسطنطنیہ - ۸ مئی - سعید پاشا نے تمام اُکمیل کو رومی حصہ گاگو پر وزیر معاملات سلطنت غیر مقرر کیا گیا +

لنڈن - ۸ مئی - ایک شخص مسمی کورچو کچھ عرصہ ہوا ہی کہ امریکہ سے آیرلینڈ میں آیا تھا ڈبلن کے ہنگامہ قتل کے شبہ میں گرفتار کیا گیا ہی +

آیرلینڈ کے چیف سکرٹری کے عہدہ کو قبول کرنیکے لئے سر چارلس ڈلک صاحب کو کہا گیا تھا اُنہوں نے اسے نامنظور کیا کیونکہ وہاں کے چیف سکرٹری کو کیبنٹ کونسل سے علیحدہ ہونا پڑتا ہی +

نیویارک کی برٹش کونسل برٹش گورنمنٹ کی طرفداری اُسنے قاتلوں کے سُراغ لگانے کے لئے انعام مقرر کیا ہی ایک گاڑی بان جو قاتلوں کو مقام فونکس پارک تک پہنچا نیوالا خیال کیا گیا جو گرفتار ہوا ہی - مسٹر جی اوٹریولین صاحب سکرٹری آف دی ایڈمیرلٹی بورڈ آیرلینڈ کی چیف سکرٹری کے عہدہ پر کیبنٹ کونسل میں داخل ہونیکے بغیر مقرر کئے گئے ہیں +

قاہرہ - ۹ مئی - خدیو نے سرکیشین افسروں کو کورٹ مارشل سے نکالکر جلاوطنی کی سزا دیدی +

لنڈن - ۱۰ مئی - مسمی مور ایک گاڑیبان جو ڈبلن کے قتل کے شبہ میں گرفتار کئے گئے تھے چھوڑ دئے گئے بہت سے لوگ اور پکڑے گئے ہیں - گورنمنٹ نے قاتلوں کے

سراغ لگانیوالے کو دس ہزار پونڈ یعنے ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ انعام عطا کئے جانیکا وعدہ کیا ہے۔ مسٹر ٹریولین کا چیف سکرٹری کے عہدہ پر مقرر ہونا مشتہر ہو گیا۔ مسٹر جانسن صاحب ایڈیٹر منشی بورڈ کے عہدہ دار برک صاحب مرحوم کی جگہہ انڈر سکرٹری کے عہدہ پر مقرر ہو گئے +

سردار امید ہے کہ افضل خان موصوف برٹش گورنمنٹ کے سفیر اس ہفتہ میں کابل کیطرف روانہ ہو جاوینگے +

سفیر روس تمام برلن میں زبان زد خاص و عام ہے کہ جنرل اگناٹیف کونٹ اور لاف کی جگہہ سفیر روس ہو کر پیرس میں متعین ہوا ہے۔ اس تعیناتی سے وہاں کے لوگ بہت گھبرا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ جسقدر عمدہ انتظام جرمن میں مسٹر ڈی جیرز نے زیر معاملات سلطنت غیر نے کیا تھا یہ اُسکے برخلاف کریگا +

لندن ۱۲ مئی۔ کل رات ہوس آف کامنس میں آیرلینڈ کے غدر کے فرو کرنے کے لئے جو مسودہ قانون مرتب ہوا ہے اول مرتبہ سنایا گیا۔ اس مسودہ میں بیان ہے کہ ججوں کا ایک کمیشن بوسیلہ جوری مفسد اضلاعوں میں تحقیقات کریگا۔ اس مسودہ قانون سے کمیشن کو اختیار دیا گیا ہے کہ غیر ممالک کے فسادی آدمیوں کو بشرط مناسب نکالدیا جاوے اور رات کے آوارہ گردوں کی تحقیقات ہو۔ اور نیز یہہ کہ خفیہ سوسائیٹیوں کا تدارک ہو۔ اور فتنہ انگیز اخبارات کو دبایا جاوے اس مسودہ کی میعاد تین برس مقرر ہوئی ہے۔ مسٹر پارنل اور مسٹر

لودیانہ

ساڑھے بارہ بجے سورج گرہن شروع ہوا اور قریب ۵۰ منٹ تک گہنا رہا۔ دھوپ زرد ہو گئی تھی اور آسمان کی رنگت ایسی تھی کہ جیسے سخت بارش کیوقت ہوا کرتی ہے +

شیخ احمد جان سوداگر کا مقدمہ جو ۲۲ جنوری سے شروع ہوا تھا ۱۰ مئی کو فیصل ہوا۔ الزام یہہ تھا کہ احمد جان بارود دھچرہ و بندوق کی ٹوپیاں خلاف منشاء سرکار فروخت کرتا رہا اور سرحدی لوگوں کو دیتا رہا۔ اس مقدمہ میں بجانب سرکار اور شیخ احمد جان وکلا جھگڑتے رہے آخرکار ۱۱ مئی کو جرم ثابت ہو کر ۳ برس قید اور تین سو روپیہ جرمانہ کی سزا عدالت صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر سے شیخ احمد جان کی نسبت صادر ہوئی +

موسم کی حالت ابھی نظر نہیں آتی ہے کیونکہ دن کو سخت گرمی اور رات کو گلابی جاڑے کی صورت ہوتی ہے۔ اگرچہ شہر میں کسی بیماری کا نام و نشان نہیں مگر موسم کی رنگت کسی قدر خوف دلاتی ہے +

غزل

طبع زاد احمد الدین سیالکوٹی

محامد میں مسیحا کے بھلا تحریر کیا کیجے
گماں سے وہم سے برتر ہو وہ تسطیر کیا کیجے
قلم طاقت نہیں رکھتا مسیح کی حد لکھنے کا
زباں یارا نہیں دیتی تو پھر تقریر کیا کیجے
میں تجھ کو ڈھونڈتا ہوں تو مجھے ملجائے میرے پیارے
تیرے ملنے کی اے دلبر بتا تدبیر کیا کیجے
میں عاجز ہوں گناہوں سے دل و جان و جگر خستہ
جو ٹوٹا دل ہو اس دل کی بھلا تکبیر کیا کیجے
مسیحا اپنے کاموں سے زمانہ میں ہوا روشن
وہ خود روشن منور ہے اُسے تنویر کیا کیجے
کلام حق میں آیا ہے مسیحا سر بسر نوراں ہے
خدا کا وہ پیارا ہے۔ تو پھر تعبیر کیا کیجے
بٹھا کر لعبت سنگین کریں سجدہ خدا کہہ کر
دلوں جلوہ آرا ہے تو پھر تصویر کیا کیجے
رہا ہو گا قدم تو مسیحا میں جو جینی کی دنیا میں
ملائک اس سے بولینگے تیری تحقیر کیا کیجے
خداوند اور پیری سے دل و جاں سے محبت رکھ
شریعت کا خلاصہ ہے یہی۔ تفسیر کیا کیجے
مسیحا فقط رحمت سے کہینگے روز محشر کو
ہماری بھیڑ سالک ہم سے تقریر کیا کیجے

غزل

۱ مبارک ہو مبارک بلبل و گلفام آیا ہے
چمن میں سرو قامت یاسمن اندام آیا ہے
۲ اُٹھا کر جو شدائد کو مرا تھا دار کے اوپر
اُسی منجی کے جی اٹھنے کا اب پیغام آیا ہے
۳ گنہگاروں کو مژدہ دو کہ اب اُنکی شفاعت کو
لحد سے عیسی آمرزگار عام آیا ہے
۴ دبے جو ہیں گناہوں میں کرو تکیہ مسیحا پر
تمہارے واسطے یارو دفعیہ خوش انجام آیا ہے
۵ نہ رکھ محروم اسکو دولت لطف و ترحم سے
تیری چوکھٹ پر اے عیسی یہ دل ناکام آیا ہے
۶ کریں کیونکر نہ اُسکی آستاں بوسی ہم جبیں سائی
ہمارا ابھی پرستار و نہیں اُسکے نام آیا ہے
۷ بہار اب شاد ہو دل میں کہ خود تیری شفاعت کو
سر بر چرخ سے عیسی کے نیک انجام آیا ہے

اطلاع

ناظرین باتمکین اور اُسکے مہربان کارپرداز صاحبان کو بذریعہ اشتہار اعلان دیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی صاحب کو مضامین برائے اندراج اخبار نورافشاں رسال فرمانا یا ایڈیٹوریل خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر ایم۔ ویلی صاحب سے مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ و پیسہ کا حساب و کتاب متعلقہ اخبار ابھی میری تحویل میں ہے سو اسبارے میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہئے اگر نورافشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بہ ترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نورافشاں کا ذمہ وار ہونا سخت دشوار ہے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری وریصاحب کے اہتمام سے چھپا